ثقافت کے نام پر نئے دور کے کتنے ہی نغمے الاپ لیے جائیں' قرآن کے زندگی بخش پیغام کی ضرورت ہر حال میں باقی رہے گی' چاہے اکیسویں صدی ہو یا بعد میں آنے والی کوئی بھی صدی۔ ان کا خیال ہے کہ اسلام اور قرآن کی تعلیمات کو قدیم اور فرسودہ کہنے والے یا تعصب کا شکار ہیں یا غفلت کا' اسلام کبھی بھی زمانے کے اتار چڑھاؤ اور تہذیب کے عروج و زوال سے قدیم نہیں ہو سکتا جس طرح پانی اور ہوا قدیم نہیں ہو سکتے۔

مصنف نے مختلف اشکالات اور مسائل کا حل قرآن کی روشنی میں تلاش کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ ایک مستحسن کام ہے۔ مصنف نے بتایا ہے کہ جہاں جہاں جنسی آزادی' منشیات' مادہ پرستی اور دنیاوی نعمتیں عروج پر ہیں وہاں نفسیاتی عوارض بھی بے انتہا ہیں۔ ان کا علاج قرآن حکیم کی بتائی ہوئی راہ ہدایت کو اختیار کرنے ہی سے ممکن ہے۔

مصنف کا یہ طویل اور محنت طلب کام' ان کی عمر عزیز کے بڑے حصے کا ماحصل ہے اور انھوں نے یہ کام اجر آخرت کی نیت سے کیا ہے۔ یہ توجہ دلانا ضروری ہے کہ کتاب کے مباحث میں فرامین رسولؐ کی بے انتہا کمی محسوس ہوتی ہے۔ قرآن کے ساتھ ساتھ احادیث رسولؐ اور صحابہ کرامؓ کا طرز عمل بھی قرآن کی آفاقی تعلیمات کو سمجھنے کے اہم ستون ہیں۔ ہدایت اور رہنمائی کے ان دو مددگار مصادر سے بے نیاز رہنا مناسب نہیں ہے۔ حدیث رسولؐ کی دائمی اور قانونی حیثیت سے ہر مسلم آگاہ ہے۔ دوسری توجہ طلب بات یہ ہے کہ اگرچہ اس کتاب میں چار درجن سے زیادہ موضوعات پر قلم اٹھایا گیا ہے' تاہم قرآن اور سائنس' قرآن اور تہذیب اور قرآن اور دور ابلاغ جیسے موضوعات پر بھی کچھ لکھنے کی ضرورت تھی۔ طباعت و اشاعت کا معیار عمدہ ہے (محمد ایوب منیر)۔

شعلہ گفتار' محمد منیر افضل۔ ناشر: اسلامک پبلی کیشنز' ۱۳- ای شاہ عالم مارکیٹ' لاہور / ۱۰- چیٹرجی روڈ' لاہور۔ صفحات: ۱۴۴' مجلد۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

اس کتاب میں اسلام' پاکستان' جہاد کشمیر' نوجوان نسل اور دور جدید کے حوالے سے ۱۳ تقاریر شامل ہیں۔ انسانوں کا باہمی رابطہ گفتگو اور کلام کے ذریعے ہی ہوتا ہے لیکن خطابت' تقریر اور فصاحت کے ذریعے ذہنوں پر غیر معمولی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ رسول گرامیؐ کا بھی ارشاد ہے کہ میں عربوں میں سب سے فصیح انسان ہوں۔ امت مسلمہ حق بات کہنے اور برائی سے روکنے والے گروہ کا نام ہے۔ بڑی بڑی مجلسوں سے خطاب اور ذہنی تربیت کا کام عرصہ دراز سے علما کا رہا ہے۔ نامور جرنیلوں اور سپہ سالاروں نے بھی اپنی تقاریر کے ذریعے پورے کے پورے مجمع کو میدان جہاد و قتال میں کود پڑنے کے لیے تیار کیا اور جنگوں کے پانسے پلٹ دیے۔ عرب و عجم کے بعد برعظیم میں بھی نامور مقررین' خطبا اور شہباز ہائے خطابت